

دانی ایل کی کتاب - نمبر اٹھارہ

ساعت

Jeff Pippenger

2023-12-13

الہام واضح طور پر بتاتا ہے کہ دانی ایل کا تیسرا باب ریاستہائے متحدہ میں اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے۔ اشعیاہ باب تیئیس میں، صور کی فاحشہ جو زمین کے بادشاہوں کے ساتھ زنا کرتی ہے، وہی مکاشفہ کی فاحشہ ہے جو زمین کے بادشاہوں کے ساتھ زنا کرتی ہے۔ مکاشفہ باب سترہ میں اس فاحشہ کی پیشانی پر بابل عظیم لکھا ہوا ہے۔

اور وہ عورت ارغوانی اور قرمزی رنگ میں ملبوس تھی اور سونے، قیمتی پتھروں اور موتیوں سے آراستہ تھی، اور اس کے ہاتھ میں سونے کا پیالہ تھا جو مکروہات اور اس کی زناکاری کی نجاست سے بھرا ہوا تھا۔ اور اس کے ماتھے پر ایک نام لکھا ہوا تھا: راز، بابل عظیم، فاحشہ عورتوں اور زمین کی مکروہات کی ماں۔ مکاشفہ 17:4، 5۔

1950 سے پہلے، انگریزی لغات نے ان دو آیات میں مذکور عورت کی درست پہچان رومن کیتھولک کلیسیا کے طور پر کی تھی۔ کیتھولک ظلم و ستم کے تاریک دور، جو 538 سے 1798 تک جاری رہا، کے بعد ساری دنیا کو معلوم تھا کہ رومی کلیسیا وہ فاحشہ تھی جو زمین کے بادشاہوں کے ساتھ زنا کرتی ہے۔ اعلان آزادی کو کیتھولک ازم کی حکمرانی اور ان دنیوی بادشاہوں کی حکمرانی کے رد کے طور پر وضع کیا گیا تھا جنہوں نے اس فاحشہ کے ساتھ ناپاک تعلقات قائم کیے تھے۔ اشعیاہ باب تیئیس بیان کرتا ہے کہ وہ فاحشہ بھلا دی جائے گی۔ آپ کسی جدید سرچ انجن میں مکاشفہ سترہ کی فاحشہ کی تعریف کو کیتھولک کلیسیا کے طور پر کبھی نہیں پائیں گے، کیونکہ خدا کا کلام کبھی ناکام نہیں ہوتا، اور خدا کا کلام بیان کرتا ہے کہ وہ بھلا دی جائے گی۔

اور اُس دن یوں ہوگا کہ صور ستر برس تک بھلا دیا جائے گا، ایک بادشاہ کی مدت کے موافق۔ اور ستر برس کے آخر میں صور رنڈی کی مانند گائے گا۔ بریطلے، شہر میں پھر، اے بھولی ہوئی رنڈی! نغمہ شیریں چھیڑ، بہت سے گیت گاتا کہ تیری یاد ہو۔ اور ستر برس کے آخر میں یوں ہوگا کہ خداوند صور کی خبر لے گا، اور وہ اپنی اجرت کی طرف پھرے گی اور زمین کے روئے پر دنیا کی سب مملکتوں کے ساتھ بدکاری کرے گی۔ اور اس کا مال تجارت اور اس کی اجرت خداوند کے لیے مقدس ہوگا؛ نہ اسے خزانے میں رکھا جائے گا نہ ذخیرہ کیا جائے گا؛ کیونکہ اس کی کمائی اُن کے لیے ہوگی جو خداوند کے حضور ریتے ہیں، تاکہ وہ سیر ہو کر کھائیں اور پائدار لباس پہنیں۔ اشعیاہ 18:23-15۔

خدا کا کلام کبھی ناکام نہیں ہوتا، اور 1798 سے فاحشہ کو فراموش کیا گیا ہے، لیکن آخری ایام میں اسے یاد کیا جائے گا۔ وہ اس وقت یاد کی جاتی ہے جب خدا کے ساتویں دن کے سبت پر حملہ ہوتا ہے، اور یہی دس احکام میں سے وہ واحد حکم ہے جسے ہمیشہ یاد رکھا جانا تھا۔ جب وہ اپنا ستار اٹھاتی ہے، شہر میں گھومتی ہے اور شیریں نغمے اور بہت سے گیت بناتی ہے، تب بھی وہ یاد آتی ہے۔ وہ اپنے گیت ستر برس کے آخر میں گاتی ہے، جو ایک بادشاہ کے دنوں کے برابر ہیں۔ دانی ایل باب دو کے مطابق، بادشاہ سے مراد بادشاہت ہے۔

اور جہاں کہیں بنی آدم سکونت کرتے ہیں، میدان کے جانور اور آسمان کے پرندے اس نے تیرے ہاتھ میں دے دیے ہیں، اور ان سب پر تجھے حاکم بنایا ہے۔ تو یہی سونے کا سر ہے۔ دانیال 2:38۔

ایک "سر" یا ایک "بادشاہ" دونوں ایک بادشاہت کی علامتیں ہیں۔ "ایک بادشاہ کے دنوں" سے ظاہر کی گئی بادشاہت ریاست ہائے متحدہ ہے۔ ریاست ہائے متحدہ نے 1798 میں، جب بابل کی فاحشہ کو مہلک

زخم لگایا گیا، زمین کے درندے کے طور پر اپنی پیشگوئی کے مطابق حکومت کا آغاز کیا۔ یہ اتوار کے قانون تک بائبل کی پیشگوئی کی چھٹی بادشاہت کے طور پر قائم رہتا ہے۔ بائبل کی پیشگوئی کی وہ حقیقی بادشاہت جس نے واقعی ستر سال حکومت کی، بابل تھی۔

دیکھو، خداوند فرماتا ہے، میں شمال کے سب خاندانوں کو بھیج کر بلا لاؤں گا، اور بابل کے بادشاہ نبوکدنصر کو، جو میرا خادم ہے، اور انہیں اس ملک کے خلاف، اس کے باشندوں کے خلاف، اور گردونواح کی سب قوموں کے خلاف چڑھا لاؤں گا، اور انہیں بالکل ہلاک کر دوں گا، اور انہیں حیرت اور سسکاری کا باعث اور ہمیشہ کی اجاڑ بنا دوں گا۔ مزید یہ کہ میں ان سے خوشی کی آواز اور شادمانی کی آواز، دلہا کی آواز اور دلہن کی آواز، چکیوں کی آواز اور چراغ کی روشنی چھین لوں گا۔ اور یہ سارا ملک ویرانی اور حیرت کا باعث ہوگا؛ اور یہ قومیں ستر برس تک بابل کے بادشاہ کی خدمت کریں گی۔ اور جب ستر برس پورے ہو جائیں گے، تو ایسا ہوگا کہ میں بابل کے بادشاہ اور اُس قوم کو اُن کی بدکرداری کے سبب سزا دوں گا، خداوند فرماتا ہے، اور کلدانیوں کی زمین کو بھی سزا دوں گا، اور اسے ہمیشہ کی ویرانی بنا دوں گا۔ یرمیاہ 9:25-12۔

حرفی بابل نے ستر سال حکومت کی، جو آخری دنوں کی اُس بادشاہی کی نمائندگی کرتا ہے جو ستر علامتی سال تک حکومت کرے گی۔ بابل کے بادشاہ نبوکدنصر نے یہوداہ پر تین بار حملہ کیا۔ پہلا حملہ یہویاقیم کے خلاف تھا، اور اسی وقت یرمیاہ کی نبوت کے ستر سال شروع ہوئے۔ یہ بلشضر کی موت پر ختم ہوا، جب خدا نے "بابل کے بادشاہ" کو سزا دی، جیسے اُس نے ستر سال کے آغاز میں بادشاہ یہویاقیم کو سزا دی تھی۔ وہ نبوی بادشاہی جسے "ایک بادشاہ کے ایام" (ایک بادشاہت) یعنی "ستر سال" کے طور پر پیش کیا گیا تھا، بابل تھی، اور بائبل کی نبوت میں وہ بادشاہی جو اُن ستر علامتی سالوں کے دوران حکومت کرتی ہے جب صور کی فاحشہ بھلا دی جاتی ہے، وہ مکاشفہ باب تیرہ کا زمینی درندہ ہے۔ سن 1798 میں بائبل کی نبوت کی پانچویں سے چھٹی بادشاہی کی منتقلی، اُس سچائی کا حصہ ہے جسے یوحنا مکاشفہ باب تیرہ میں واضح کر رہا ہے۔

اور میں سمندر کی ریت پر کھڑا تھا، اور میں نے دیکھا کہ ایک حیوان سمندر میں سے نکل آیا، جس کے سات سر اور دس سینگ تھے، اور اس کے سینگوں پر دس تاج تھے، اور اس کے سروں پر کفر آمیز نام تھا۔۔۔ اور میں نے ایک اور حیوان کو زمین میں سے نکلتے دیکھا؛ اور اس کے دو سینگ برہ کی مانند تھے، اور وہ اژدہا کی طرح بولتا تھا۔ مکاشفہ 13:1، 11۔

مکاشفہ باب تیرہ میں جس ساحل سمندر پر یوحنا کھڑا تھا، وہ ۱۷۹۸ کی نمائندگی کرتا ہے۔

"جب پاپائیت اپنی قوت سے محروم ہو کر ایذا رسانی سے باز آنے پر مجبور ہوئی، تو یوحنا نے دیکھا کہ ایک نئی قوت ابھری جو اژدہا کی آواز کی گونج بن کر اسی ظالمانہ اور کفر آمیز کام کو آگے بڑھائے۔ یہ قوت، جو کلیسیا اور خدا کی شریعت کے خلاف جنگ چھیڑنے والی آخری ہے، ایک ایسے درندے سے ظاہر کی گئی ہے جس کے سینگ برہ کی مانند ہیں۔ اس سے پہلے کے درندے سمندر سے نکلے تھے؛ لیکن یہ زمین سے ابھرا، اور اس قوم کے پرامن ابھار کی نمائندگی کرتا تھا جس کی یہ علامت تھا—ریاست ہائے متحدہ امریکہ۔" زمانے کی نشانیاں، 8 فروری، 1910۔

سمندر سے اٹھنے والا درندہ سمندر کے کنارے کی ریت کے سبب زمین کے درندے سے جدا تھا۔ 1798 میں بائبل کی نبوت کی پانچویں بادشاہی (ساحل) ماضی کی تاریخ کی نمائندگی کرتی تھی، اور چھٹی بادشاہی مستقبل کی تاریخ تھی۔ ملر کے پیروکار اس حقیقت کو نہ دیکھ سکے۔ ولیم ملر کو بت پرستی کی اژدہا قوت اور اس کی اگلی بادشاہی سے نسبت کے بارے میں بصیرت دی گئی تھی جو کیتھولکیت کے درندے کے طور پر پیش کی گئی تھی۔ مکاشفہ باب تیرہ جھوٹے نبی کی کہانی کھولتا ہے، جو اُن تین قوتوں میں سے تیسری ہے جو دنیا کو برمجدون تک لے جاتی ہیں۔ یہ کہانی 1798 کے ساحل پر شروع ہوتی ہے۔

امریکہ اپنی تاریخ کا آغاز برہ کی علامت سے کرتا ہے، لیکن اپنی تاریخ کا اختتام اژدہا کی طرح بولتے ہوئے کرتا ہے۔ حیوان زمین کی حکمرانی کے علامتی ستر سال کی تاریخ کتابِ مکاشفہ کے باب تیرہ کی ایک ہی آیت میں پیش کی گئی ہے، کیونکہ وہ آیت اسی جملے میں حیوان زمین کی ابتدا اور انتہا دونوں کی نشاندہی کرتی ہے۔

اور میں نے دیکھا کہ ایک آور درندہ زمین میں سے اُبھرتا ہوا اوپر آ رہا تھا؛ اور اس کے دو سینگ برہ کی مانند تھے، اور وہ اژدہا کی مانند بولتا تھا۔ مکاشفہ 13:11۔

جب امریکہ اژدہا کی مانند بولتا ہے تو وہ اتوار کا قانون منظور کرتا ہے۔ اس سے پہلے کہ وہ اتوار کی عبادت کا نفاذ کرے، پروٹسٹنٹ ازم کی مرتد کلیسائیں یکجا ہوں گی اور مرتد حکومت پر سیاسی کنٹرول حاصل کر لیں گی، اور درندے کی شبیہ تشکیل دیں گی۔ جب الہام یہ ظاہر کرتا ہے (اور بار بار ایسا کرتا ہے) کہ نبوکدنصر کی سونے کی مورت کی افتتاحی تقریب اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتی ہے، تو یہ زمین سے اٹھنے والے درندے کے ستر علامتی برسوں کے خاتمے کی نشان دہی کرتا ہے۔ دانی ایل کے باب ایک سے باب تین تک مکاشفہ باب چودہ کے تین فرشتوں کے پیغامات کی نمائندگی کرتے ہیں۔ تیسرا فرشتہ اتوار کے قانون کے وقت ایک زندہ حقیقت بن جاتا ہے۔

نبوتی طور پر، کتابِ دانی ایل کے باب ایک سے تین، مکاشفہ باب تیرہ کے زمینی درندے کے ستر علامتی سالوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ باب ایک میں پیش کیا گیا خوراک کا امتحان اور یہوواکیم کی رمزیت اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ باب ایک نبوتی طور پر پہلے فرشتے کے باختیار ہونے کے وقت سے شروع ہوتا ہے، جو تیسرے فرشتے کی تاریخ میں یا تو 11 اگست 1840 کو یا 11 ستمبر 2001 کو واقع ہوا تھا۔

بابل وہ قوم ہے جس نے ستر برس حکومت کی، اور وہ برس ریاست ہائے متحدہ کی تاریخ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ بابل کے ستر برس نبوکدنصر کی سنہری مورت کے افتتاح کے کافی بعد تک ختم نہ ہوئے، لیکن نبوتی اعتبار سے وہ ستر علامتی برس جن کا یسعیاہ باب تیس میں علامتی طور پر ذکر کرتا ہے، دانی ایل کے باب تین میں ختم ہوتے ہیں۔ جب نبوکدنصر کے سازندے افتتاحی تقریب کے لیے موسیقی بجاتے ہیں، تو حیوان کا نشان نافذ کیا جاتا ہے، اور اسی وقت صور اور بابل کی فاحشہ اپنے گیت زمین کے بادشاہوں کے لیے گانے لگتی ہے، جبکہ مرتد اسرائیل جھکتا اور رقص کرتا ہے۔

نبوکد نصر بادشاہ نے سونے کا ایک مجسمہ بنایا، جس کی اونچائی ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی چھ ہاتھ تھی؛ اور اسے بابل کے صوبے میں دورا کے میدان میں نصب کیا۔ پھر نبوکد نصر بادشاہ نے امراء، حاکموں، سرداروں، قاضیوں، خزانچیوں، مشیروں، داروغوں اور صوبوں کے سب حکمرانوں کو بلانے کے لیے بھیجا کہ وہ اس مجسمہ کے افتتاح میں حاضر ہوں جو نبوکد نصر بادشاہ نے نصب کیا تھا۔ تب امراء، حاکم، سردار، قاضی، خزانچی، مشیر، داروغے اور صوبوں کے سب حکمران اس مجسمہ کے افتتاح کے لیے جمع ہوئے جو نبوکد نصر بادشاہ نے نصب کیا تھا؛ اور وہ اس مجسمہ کے سامنے کھڑے ہو گئے جو نبوکد نصر نے نصب کیا تھا۔ پھر ایک منادی نے بلند آواز سے پکار کر کہا: اے لوگو، اے قومو اور اے زبان والو، تمہیں حکم دیا جاتا ہے کہ جب تم نرسنگے، بانسری، چنگی، ساکبوت، ستار، دلسیمر اور ہر طرح کے سازوں کی آواز سنو تو گر پڑو اور اس سونے کے مجسمہ کی پرستش کرو جو نبوکد نصر بادشاہ نے کھڑا کیا ہے۔ اور جو کوئی نہ گرے اور پرستش نہ کرے وہ اسی گھڑی دہکتی جلتی بھٹی کے بیچ میں پھینکا جائے گا۔ پس اس وقت، جب سب لوگوں نے نرسنگے، بانسری، چنگ، ساکبوت، ستار اور ہر طرح کے سازوں کی آواز سنی، تو سب لوگ، قومیں اور زبانیں گر پڑیں اور اس سونے کے مجسمہ کی پرستش کی جو نبوکد نصر بادشاہ نے کھڑا کیا تھا۔ دانی ایل 1:3-7۔

اسی "وقت" یا اسی "گھنٹے" میں، جو کہ امریکہ میں اتوار کا قانون ہے، جو کوئی سونے کی مورت کی عبادت سے انکار کرے گا اسے "بھڑکتی ہوئی آگ کی بھٹی کے بیچ میں پھینک دیا جائے گا"۔ عہدِ عتیق

میں واحد کتاب جس میں وہ لفظ آتا ہے جس کا ترجمہ "گھنٹہ" کیا گیا ہے، دانی ایل کی کتاب ہے۔ باب تین میں "گھنٹہ" کا لفظ "حیوان کے نشان" کی آمد کی نمائندگی کرتا ہے۔ "گھنٹہ" کا لفظ باب چار میں پہلے فرشتے کے پیغام کی بھی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ وہاں یہ نبوکدنصر کو خدا کی عدالت کے آنے والے "گھنٹے" کی تنبیہ کی علامت ہے۔

تب دانی ایل، جس کا نام بیلطشاصر تھا، ایک گھڑی تک ساکت و حیران رہا، اور اس کے خیالات نے اسے پریشان کیا۔ تب بادشاہ نے کہا، بیلطشاصر، یہ خواب یا اس کی تعبیر تجھے پریشان نہ کرے۔ بیلطشاصر نے جواب دیا اور کہا، اے میرے آقا، یہ خواب اُن کے لیے ہو جو تجھ سے عداوت رکھتے ہیں، اور اس کی تعبیر تیرے دشمنوں کے لیے۔ دانی ایل ۴:۱۹۔

دانی ایل نے نبوکدنصر کو اس پر آنے والی خدا کی عدالت کے "گھنٹے" کی تنبیہ دی، جسے اس نے بعد میں رد کر دیا۔ باب چار میں "گھنٹہ" جب دوبارہ استعمال ہوتا ہے، تو وہ اس "گھنٹے" کی نمائندگی کرتا ہے جب عدالت آپہنچی۔ ملرائی تاریخ میں، باب چار کا پہلا "گھنٹہ" 1798 میں پہلے فرشتے کی آمد کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ پیغام اس وقت پورا ہوا جب 22 اکتوبر 1844 کو تفتیشی عدالت شروع ہوئی۔ باب چار کا "گھنٹہ" پہلے آنے والی عدالت کے پیغام کی علامت ہے، اور پھر اسے اس علامت کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے کہ عدالت آچکی ہے۔ لفظ "گھنٹہ" کا پہلا استعمال 1798 اور پہلے فرشتے کی آمد کی نمائندگی کرتا ہے، اور دوسرا استعمال 22 اکتوبر 1844 اور تیسرے فرشتے کی آمد کی نمائندگی کرتا ہے۔

اسی گھڑی وہ بات نبوکدنصر پر پوری ہوئی، اور وہ آدمیوں میں سے نکالا گیا، اور بیلوں کی مانند گھاس کھانے لگا، اور اس کا بدن آسمان کی اوس سے تر ہو گیا، یہاں تک کہ اس کے بال عقاب کے پروں کی مانند بڑھ گئے، اور اس کے ناخن پرندوں کے پنجوں کی مانند ہو گئے۔ دانی ایل 4:33

لہذا باب چہارم میں "گھنٹہ" 1798 اور 1844، دونوں کی علامت ہے، جو "سات زمانوں" کی دو لعنتوں کے اختتامی نقاط ہیں، جو اسرائیل کی شمالی (723 قبل مسیح میں شروع ہونے والی) اور جنوبی (677 قبل مسیح میں شروع ہونے والی) بادشاہتوں کے خلاف تھیں۔ یہ دو لعنتیں پچیس سو بیس برس تک کی تتر بتر ہونے اور غلامی کی مدت کی نمائندگی کرتی ہیں، اور خدا کی اپنی مرتد قوم کے خلاف اس کے پہلے اور آخری غضب کے نفاذ کی بھی نمائندگی کرتی ہیں۔ دونوں کا آغاز خدا کی عدالت سے ہوا، اور ان کے اپنے اپنے اختتام خدا کی قریب آتی ہوئی تحقیقی عدالت کے انتہائی پیغام یا اس تحقیقی عدالت کی آمد کی نمائندگی کرتے ہیں۔ دانی ایل کے باب چہارم میں لفظ "گھنٹہ" "سات زمانوں" کی دونوں مدتوں کے اختتام سے وابستہ ان دونوں عدالتوں کی نمائندگی کرتا ہے۔

ملرائٹ تاریخ میں "گھنٹہ" 1798 میں وقت اختتام پر تحریک کے آغاز کی نمائندگی کرتا ہے، جب پہلا فرشتہ آیا، اور باب چار میں دوسرا "گھنٹہ" تحریک کے اختتام کی نمائندگی کرتا ہے، جب 22 اکتوبر 1844 کو تیسرا فرشتہ آیا۔ پہلے فرشتے کی ملرائٹ تحریک تیسرے فرشتے کی تحریک میں دہرائی جاتی ہے، لہذا باب چار میں "گھنٹہ" کے دونوں استعمالات 1989 میں وقت اختتام کی بھی نشان دہی کرتے ہیں، اور جلد آنے والے اتوار کے قانون کی بھی۔ پہلے فرشتے کی ملرائٹ تحریک نے تحقیقی عدالت کے کھلنے کا اعلان کیا، اور تیسرے فرشتے کی تحریک خدا کی تنفیذی عدالت کے کھلنے کا اعلان کرتی ہے، جو تدریجی ہے؛ اس کا آغاز اتوار کے قانون سے ہوتا ہے، اور یہ مسیح کی دوسری آمد تک جاری رہتی اور شدت اختیار کرتی جاتی ہے۔

ہم دانیال کے تیسرے باب کے مطالعے کو جاری رکھیں گے اور اگلے مضمون میں لفظ 'گھنٹہ' پر اپنی بحث کا اختتام کریں گے۔

دیکھو، میں تمہیں بھیڑیوں کے درمیان بھیڑوں کی مانند بھیجتا ہوں؛ پس سانپوں کی مانند دانشمند اور کبوتروں کی مانند بے ضرر بنو۔ مگر لوگوں سے خبردار رہو؛ کیونکہ وہ تمہیں عدالتوں

کے حوالے کریں گے، اور اپنے عبادت خانوں میں تمہیں کوڑے ماریں گے؛ اور میری خاطر تمہیں حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے لایا جائے گا، تاکہ ان کے اور غیر یہودیوں کے خلاف گواہی ہو۔ لیکن جب وہ تمہیں حوالے کریں، تو اس بات کی فکر نہ کرنا کہ کیسے یا کیا کہو گے؛ کیونکہ اسی گھڑی تمہیں دیا جائے گا کہ کیا کہنا ہے۔ کیونکہ بولنے والے تم نہیں ہو بلکہ تمہارے باپ کا روح ہے جو تم میں بولتا ہے۔ اور بھائی، بھائی کو موت کے حوالے کرے گا، اور باپ بیٹے کو؛ اور اولاد اپنے ماں باپ کے خلاف اٹھ کھڑی ہوگی اور انہیں قتل کرائے گی۔ اور میرے نام کی خاطر تم سب کے نزدیک نفرت کیے جاؤ گے؛ مگر جو آخر تک ثابت قدم رہے گا وہ نجات پائے گا۔ لیکن جب وہ تمہیں اس شہر میں ستائیں، تو دوسرے میں بھاگ جاؤ؛ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، جب تک ابن آدم نہ آجائے تم اسرائیل کے شہروں کا دورہ پورا نہ کرو گے۔ شاگرد اپنے استاد سے بڑا نہیں، نہ غلام اپنے مالک سے۔ شاگرد کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے استاد کی مانند ہو، اور غلام اپنے مالک کی مانند۔ اگر انہوں نے گھر کے مالک کو بعل زبوب کہا ہے تو اس کے گھر والوں کو کتنا زیادہ کہیں گے؟ پس ان سے نہ ڈرو؛ کیونکہ کوئی چیز ڈھکی ہوئی نہیں جو ظاہر نہ ہوگی، اور نہ کوئی پوشیدہ جو معلوم نہ ہوگا۔ جو میں تم سے اندھیرے میں کہتا ہوں وہ تم روشنی میں کہو؛ اور جو تم کان میں سنتے ہو اسے چھتوں پر منادی کرو۔ اور ان سے نہ ڈرو جو جسم کو قتل کرتے ہیں مگر جان کو قتل نہیں کر سکتے؛ بلکہ اس سے بڑھ کر اس سے ڈرو جو جہنم میں جسم اور جان دونوں کو ہلاک کرنے پر قادر ہے۔ متی